غزہ میں کیمپوں کے اردگرد کوڑے کا ڈھیر

عالمی ادارۂ صحت کے مطابق مختلف بیماریاں پھیلنے کا خطرہ

غزہ (ایجنسیاں)

غزہ پٹی پر اسرائیلی حملوں سے بچنے کی کوشش کرتے ہوئے لاکھوں فلسطینی فرار ہوکر غزہ کے جنوبی علاقے رفح پہنچے تھے۔ اب اسرائیلی فورسز نے وہاں بھی فوجی آپریشن شروع کررکھا ہے اور فلسطینی شہریوں کو ایک مرتبہ پھر دربدری کا سامنا ہے۔ تاہم جو فلسطینی دوبارہ غزہ کے وسطی علاقوں کی جانب لوٹ رہے ہیں، انہیں ایک نئے مسئلے کا بھی سامنا ہے۔ اقوام متحدہ کی ایجنسی برائے فلسطینی مہاجرین (یواین آر ڈبلیواے) کی ایک امدادی کارکن لوئیز واٹرج کا کہنا ہے کہ تقریباً ایک لاکھ ٹن کوڑا کرکٹ وسطی غزہ کے مہاجر کیمپوں کے اردگرد جمع ہو چکا ہے۔ ان کا ایک ویڈیو لنک کے ذریعے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہنا تھا، "کوڑے کے یہ ڈھیر آبادی کے بالکل درمیان ہیں اور بغیر کسی باقاعدہ جگہ کے بن رہے ہیں۔ درجہ حرارت بڑھتا جا رہا ہے اور صورت حال بد سے بدتر ہوتی جا رہی ہے۔" لوئیز واٹرج کے مطابق یوں پہلے سے بدحال فلسطینیوں کے لیے حالات زندگی مزید ابتر ہو رہے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ یواین آر ڈبلیواے کوڑے کرکٹ کی ایسی جگہوں کو خالی کرنا چاہتی ہے لیکن بار بار درخواستیں دینے کے باوجود اسرائیل اس کی اجازت دینے سے انکار کررہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر اسرائیل اجازت دے بھی دیتا ہے، تو ایندھن کی ترسیل پر عائد پابندی کی وجہ سے اس کوڑے کرکٹ کو ٹھکانے لگانا ناممکن ہوگا۔ نیوز ایجنسی روئٹرز نے اس تناظر میں اسرائیلی حکومت سے رابطہ کیا لیکن فوری طور پر کوئی جواب نہ دیا گیا۔ ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کے مطابق کچرے کے ایسے ڈھیروں کے ساتھ ساتھ بڑھتی ہوئی گرمی اور پینے کے صاف پانی کی فراہمی جبکہ صفائی کی خدمات کی کمی کی وجہ سے بھی بیماریاں پھیلنے کے خطرات میں دن بہ دن اضافہ ہورہا ہے۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق اس طرح مختلف متعدی بیماریاں پھیل سکتی ہیں، "جنگ کے آغاز سے لے کر اب تک اسہال کے 470,000 کیسز سامنے آ چکے ہیں۔" لوئیز واٹرج کے مطابق بے گھر ہونے والے فلسطینیوں کے لیے حالات "ناقابل برداشت" ہیں اور گرمی سے نڈھال ایسے افراد پلاسٹک کے شیٹوں پر اور بم زدہ عمارتوں میں زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔

دوسری جانب اسرائیلی فورسز نے جمعے کو غزہ پٹی کے شمالی اور جنوبی علاقوں میں مزید کارروائیاں کی ہیں۔ حماس کے زیرکنٹرول فلسطینی محکمہ صحت نے بتایا ہے کہ رفح میں ٹینکوں سے گولہ باری کے نتیجے میں کم ازکم 11 فلسطینی ہلاک ہوگئے۔ مقامی باشندوں اور حماس کے میڈیا نے بتایا کہ اسرائیلی ٹینک رفح کے شکوش نامی محلے میں داخل ہوئے، جس کی وجہ سے وہاں مقیم ہزاروں فلسطینی قریبی علاقے خان یونس کی طرف نقل مکانی کر گئے۔ اسرائیلی فوج نے اس حوالے سے فوری طور پر کوئی تبصرہ نہیں کیا۔ سات اکتوبر کو جنوبی اسرائیل میں فلسطینی عسکریت پسند تنظیم حماس کے ایک دہشت گردانہ حملے میں قریب بارہ سو اسرائیلی شہریوں کی ہلاکت کے بعد اسرائیل نے غزہ میں بڑی فضائی اور زمینی عسکری کارروائیوں کا آغاز کیا تھا۔ اسرائیلی فوج کی ان کارروائیوں کے نتیجے میں بڑی تعداد میں عام شہریوں کی ہلاکتوں اور غزہ میں شہری ڈھانچے کی بڑے پیمانے پر تباہی کے پیش نظر اسرائیل کو عالمی سطح پر تنقید کا سامنا ہے۔

غزہ پٹی میں حماس کے زیرانتظام کام کرنے والی وزارت صحت کے مطابق جنگ شروع ہونے کے بعد سے غزہ میں اب تک 37,700 سے زائد افراد ہلاک اور کم ازکم 86000 زخمی ہو چکے ہیں۔ ہلاک ہونے والوں میں زیادہ تعداد خواتین اور بچوں کی تھی جبکہ قریب 10 ہزار فلسطینی ابھی تک لاپتہ ہیں۔ عرب ممالک امریکی حمایت کے ساتھ غزہ میں جنگ بندی کی متعدد کوششیں کر چکے ہیں لیکن یہ ابھی تک ناکام ہی رہی ہیں۔ حماس کا کہنا ہے کہ کسی بھی معاہدے کے لیے جنگ کا خاتمہ ہونا چاہیے اور غزہ سے مکمل اسرائیلی فوجی انخلا ضروری ہے۔

رفح میں ٹینکوں سے گولہ باری کے نتیجے میں کم ازکم 11 فلسطینی جاں بحق

شجاعیہ: اسرائیلی فوج کی کارروائی 60 ہزار فلسطینی بے گھر

غزہ میں قحط کی صورتحال

نیویارک سٹی (یو این آئی) اقوام متحدہ کے ترجمان اسٹیفن ڈوجارک نے کہا ہے کہ غزہ کے علاقے شجاعیہ میں اسرائیلی فوج کے حملوں کے بعد کم ازکم 60 ہزار فلسطینی بے گھر ہوگئے۔ ترجمان اقوام متحدہ کے مطابق غزہ کے علاقے المواسی میں بھی اسرائیلی فوج کی کارروائیوں میں 5 ہزار فلسطینی بے گھر ہوگئے جب کہ کئی افراد زخمی ہیں۔

یو این کے ادارہ برائے فلسطینی پناہ گزین کے مطابق غزہ کے فلسطینی تباہ شدہ عمارتوں اور کیمپوں میں رہ رہے ہیں، غزہ میں کیمپوں کے قریب گندگی کے ڈھیر والے حالات ناقابل برداشت ہیں اور غزہ میں قحط شدت اختیار کررہا ہے جب کہ بیماریوں کے خطرات بھی بڑھ رہے ہیں۔ دوسری جانب فلسطینی خبرایجنسی کا بتانا ہے کہ غزہ سٹی میں گزشتہ رات اسرائیلی فوجی حملوں میں 4 بچوں سمیت 6 فلسطینی شہید اور 15 زخمی ہوگئے۔ واضح رہے کہ 7 اکتوبر سے جاری اسرائیلی بربریت میں اب تک کم ازکم 37,765 فلسطینی شہید اور 86 ہزار سے زائد زخمی ہوئے ہیں۔

مختصر خبریں

چین نے ایمرجنسی ردعمل کا ترمیمی قانون منظور کرلیا

بیجنگ (یو این آئی) چینی قانون سازوں نے ہنگامی روک تھام اور ردعمل کی صلاحیتوں کو بڑھانے اور لوگوں کی جان و مال کی بہتر حفاظت کے لیے ایک نظرثانی شدہ ایمرجنسی رسپانس قانون کو اپنانے کے حق میں ووٹ دیا۔ ترمیم شدہ قانون قومی مقنّنہ نیشنل پیپلز کانگریس کی اسٹینڈنگ کمیٹی کے اجلاس میں منظور کیا گیا، یہ یکم نومبر 2024 سے نافذ العمل ہوگا۔ آٹھ ابواب پر مشتمل قانون روک تھام کے اقدامات اور ہنگامی تیاری، نگرانی اور ابتدائی انتباہ، ہنگامی ردعمل اور بچاؤ اور حادثات کے بعد کی بحالی اور تعمیر نو کا تعین کرتا ہے۔ قانون میں ترمیم سے ایمرجنسی رسپانس مینجمنٹ اور کنٹرول سسٹم میں بہتری آئے گی۔ نیز تمام اداروں کی ذمہ داریوں کو واضح کیا جائے گا۔ یہ ہنگامی کمانڈ کے سسٹم کے قیام اور ساخت کی بھی وضاحت کرتا ہے۔ یہ قانون ہنگامی امدادی نظام کو بہتر بنانے کے لیے بھی قواعد وضع کرتا ہے، جس میں ہنگامی مواد کے ذخیرے، ہنگامی نقل وحمل اور توانائی کی فراہمی کے طریق کار شامل ہیں۔

اسپیس ایکس نے مزید 23 اسٹار لنک سیٹلائٹس خلا میں بھیجے

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی ٹیکنالوجی فرم اسپیس ایکس نے مزید 23 اسٹار لنک سیٹلائٹس زمین کے مدار میں بھیج دیں۔ ارب پتی کاروباری شخصیت ایلون مسک کی ٹیکنالوجی کمپنی اسپیس ایکس نے فلوریڈا کے کیپ کیناویرل اسپیس اسٹیشن سے فالکن 9 راکٹ کے ذریعے 23 اسٹار لنک سیٹلائٹس زمین کے مدار میں بھیجیں۔ اسپیس ایکس نے زمین کے مدار میں بھیجی گئیں 23 سیٹلائٹس کی مدار میں موجودگی کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ یہ عمل ایک گھنٹے میں ہی مکمل کرلیا گیا تھا۔ کمپنی کی جانب سے زمین کے مدار میں بھیجی گئیں اسٹارلنک سیٹلائٹس (آپریشنل اور نان آپریشنل) کی تعداد اب 6000 تک پہنچ گئی ہے۔ یاد رہے ایلون مسک کی ٹیکنالوجی کمپنی اسپیس ایکس کی جانب سے شروع کیے گئے اسٹارلنک منصوبے کا مقصد زمین کے دور دراز علاقوں میں تیز رفتار انٹرنیٹ کی سہولیات پہنچانا ہے۔

نائیجیریا: ایک ٹریلر نے نماز جمعہ ادا کرنے والے افراد کو کچل ڈالا، 14 جاں بحق

ابوجا (یو این آئی) نائیجیریا کی ریاست کانو میں ایک ٹریلر نے نماز جمعہ ادا کرنے والے افراد کو کچل ڈالا، ابتدائی معلومات کے مطابق اس واقع میں 14 افراد جان کی بازی ہار گئے۔ نائجیریا کے نیشنل روڈ سیفٹی کانو کے تعلقات عامہ کے افسر عبداللٰہی لاباران نے اپنے تحریری بیان میں کہا ہے کہ ریاست میں قدونا-کانو ہائی وے پر کورا علاقے میں ٹریلر بے قابو ہوکر نماز جمعہ کے لیے جمع ہونے والے افراد پر چڑھ گیا۔ لاباران نے بتایا کہ اس حادثے میں ابتدائی معلومات کے مطابق 14 افراد جاں بحق اور بھاری تعداد میں زخمی ہوگئے ہیں۔

ترک بری افواج کی سالگرہ پر صدر اردگان کا پیغام

انقرہ (یو این آئی) صدر رجب طیب اردگان نے ترک بری افواج کی سالگرہ پر مبارکباد دی۔ صدر اردگان نے سوشل میڈیا اکاؤنٹ پر اپنی پوسٹ میں کہا: "میں ترک بری افواج کے قیام کی سالگرہ پر اپنے انتہائی دلی جذبات کے ساتھ مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ میں ترک مسلح افواج اور بری افواج کے بہادر اہلکاروں کو سلام پیش کرتا ہوں، جن کی تاریخ شان، اعزاز اور بہت سی عظیم فتوحات سے بھری پڑی ہے اور ہمارے شہدا کی مغفرت کا دعا گو ہوں۔

یوروپی یونین کی حماس اور اسلامی جہاد کے مالی معاونین پر پابندیاں عائد

تین کمپنیوں پر پابندی لگائی گئی، حماس کو پیسے کی فراہمی میں سہولت مہیا کرانے کا الزام

دبئی (ایجنسیاں) جمعہ کے روز یوروپی یونین نے حماس اور اسلامی جہاد کی تحریکوں کی مالی معاونت کے الزام میں 6 افراد اور 3 کمپنیوں پر پابندیاں عائد کرنے کا اعلان کیا۔ یورپی کونسل نے ایک بیان میں کہا کہ یہ پابندیاں 3 کمپنیوں کو نشانہ بنا رہی ہیں۔ ان جعلی کمپنیوں کا مقصد حماس کو رقوم کی بہاؤ میں سہولت فراہم کرنا ہے۔ ان کمپنیوں کا کنٹرول سوڈان میں رہنے والے تاجر احمد شریف عبداللہ کے پاس ہے۔ احمد شریف کو پہلے بھی یوروپی یونین نے سزا دی تھی۔

پابندیوں کے تحت افراد اور کمپنیوں کے اثاثے منجمد کیے جائیں گے اور چھ افراد کے یورپی یونین کے سفر پر پابندی ہوگی۔ سات اکتوبر کو فلسطینی حماس کی طرف سے اسرائیلی بستیوں پر حملے کے بعد سے مجموعی طور پر 12 افراد اور 3 تنظیمیں اس وقت یوروپی یونین کی پابندیوں کا شکار ہوئی ہیں۔ یوروپی یونین نے جنوری میں حماس اور اسلامی جہاد کی تحریکوں پر پابندیاں عائد کرنے کا اعلان کیا تھا۔ خاص طور پر غزہ میں حماس کے سیاسی بیورو کے سربراہ یحییٰ سنوار پر پابندی لگائی گئی تھی۔ سنوار کو 7 اکتوبر کے حملے کا معمار سمجھا جاتا ہے۔ سات اکتوبر کو حماس کے اچانک اسرائیل پر حملے کے بعد اسرائیلی فورسز نے غزہ کی پٹی پر جارحیت شروع کی اور اب تک 38 ہزار کے قریب فلسطینیوں کو شہید کردیا ہے۔ غزہ کی پٹی کی 24 لاکھ افراد پر مشتمل آبادی تقریباً ساری کی ساری بے گھر ہوگئی ہے۔ غزہ کی پٹی میں زیادہ تر انفراسٹرکچر تباہ ہوچکا ہے۔

ایران نے فوردو جوہری تنصیبات میں 8 میں سے 4 سینٹری فیوج نصب کردیے: آئی اے ای اے

تہران (ایجنسیاں) خبررساں ادارے 'رائیٹر' کے مطابق انٹرنیشنل اٹامک انرجی ایجنسی نے کہا ہے کہ ایران نے اب تک 'آئی آر چھ سینٹری فیوجز کے چار نئے سیٹ نصب کیے ہیں۔ تہران نے اس ماہ اعلان کیا تھا کہ وہ فوردو یورینیم افزودگی مرکز میں نصب کرے گا۔ ایجنسی نے رکن ممالک کو دی گئی ایک خفیہ رپورٹ میں کہا ہے کہ "ڈائریکٹر جنرل کی پچھلی سہ ماہی رپورٹ کے بعد سے ایجنسی نے تصدیق کی ہے کہ ایران نے فوردو یورینیم افزودگی پلانٹ کے پہلے یونٹ میں IR-6 ڈیوائسز کے آٹھ میں سے چار سیٹ نصب کیے ہیں"۔ ایجنسی نے رپورٹ کیا کہ "ایران نے اس بات کا تعین نہیں کیا ہے کہ وہ ان گروپوں میں سے کسی کو یورینیم یا افزودگی کی منصوبہ بند سطح پر کب تک افزودہ کرنا شروع کرے گا۔" ایجنسی کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ "ایران نے قدرتی یورینیم کو 3 2M-IR گروپوں اور 4-IR3 گروپوں میں پمپ کیا تاکہ نطنز کے ایک زیرزمین اسٹیشن پر افزودگی کی تیاری کی جاسکے"۔ رپورٹ میں اس بات کی تصدیق کی گئی ہے کہ "نطنز میں ان سیٹوں کا استعمال کرتے ہوئے 5 فیصد تک صفائی کے باوجود افزودہ یورینیم کی پیداوار میں اضافہ ابھی شروع نہیں ہوا ہے۔

یمنی فضائی کمپنی کے 4 طیاروں پر حوثیوں کا قبضہ، صدارتی کونسل کی شدید مذمت

صنعاء (ایجنسیاں) یمن میں صدارتی قیادت کونسل نے حوثی ملیشیا کی جانب سے قومی فضائی کمپنی کے طیاروں کو اغوا کرنے کے عمل کو دہشت گرد کارروائی قرار دیا ہے۔ اس طرح حوثیوں نے کئی برس سے جاری اپنی تخریبی کارروائیوں کو مزید وسیع کرلیا ہے جن میں گذشتہ برسوں کے دوران قومی اور غیرملکی فضائی اور بحری نقل وحمل کے ذرائع پر قبضہ شامل ہے۔ صدارتی کونسل نے جمعے کی شام ایک خصوصی اجلاس میں وزیر اعظم کے زیر صدارت ایک حکومتی کمیٹی تشکیل دینے کی منظوری دی تاکہ اس بحران کی نگرانی کی جاسکے۔ ساتھ ہی اگلے نوٹفکیشن تک حوثی ملیشیا کے ہاتھوں اغوا کیے گئے طیاروں کے استعمال پر پابندی کا فیصلہ کیا گیا۔ اس میں دو مہینوں سے مرمت کیلئے زیر قبضہ طیارے کی آزادی بھی شامل ہے۔ چند روز قبل حوثی باغیوں نے صنعا کے بین الاقوامی ہوائی اڈے پر یمن کی قومی فضائی کمپنی کے 4 طیارے اغوا کر لیے تھے۔

موریطانیہ میں نئے صدر کے انتخاب کیلئے ووٹنگ

موجودہ صدر محمد شیخ اولد الغزوانی سمیت سات امیدوار انتخابات کی دوڑ میں شامل ہیں

نواکشوط (ایجنسیاں) موریطانیہ میں صدارتی انتخابات کے لیے ووٹ ڈالے جا رہے ہیں۔ پولنگ سٹیشن ہفتے کی صبح کھول دیے گئے۔ تقریباً 20 لاکھ موریطانیہ کے ووٹرز نئے صدر کے انتخاب کے لیے ووٹ دے رہے ہیں۔ نئے صدر کا مشن موریطانیہ کے اردگرد داخلی اور خارجی چیلنجوں کا مقابلہ کرنا ہوگا۔ خاص طور پر حالیہ عرصے میں اس ملک کی طرف بڑھتی ہوئی دلچسپی کے تناظر میں چیلنجز سے نمٹنا مزید اہمیت رکھتا ہے۔ 1991 میں ملک میں کثیر الجماعتی اکثریت کو اپنانے کے بعد یہ آٹھویں صدارتی انتخابات ہو رہے ہیں۔ سات امیدوار ووٹروں کے ووٹوں کے لیے مقابلہ کر رہے ہیں۔ ان امیدواروں میں موجودہ صدر محمد الشیخ ولد الغزوانی، جو دوسری مدت کے لیے جیتنے کے لیے کوشاں ہیں، نیشنل ریلی فار ریفارم اینڈ ڈویلپمنٹ (توصول) پارٹی کے سربراہ حمادی ولد سیدی المختار ہیں۔ یونیورسٹی کے پروفیسر اوتاما سوماری، اور الائنس فار جسٹس اینڈ ڈیموکریسی کے سربراہ باماما دو بوکاری، العید ولد محمدن ولد امبارک، "آزادی کی تحریک کی بحالی" اقدام کے سربراہ، بیرام الداہ اعبید اور محمد الامین المرتجی شامل ہیں۔ اس الیکشن میں کتنے فیصد لوگ ووٹنگ میں حصہ لیں گے اس حوالے سے ابہام ہے کیونکہ 2019 کے صدارتی انتخابات میں یہ 62.2 فیصد تھا۔ انتخابات سخت حفاظتی اقدامات کے درمیان منعقد کیے جا رہے ہیں۔ خاص طور پر انتخابی مہم کے دوران ہنگامے اور افراتفری کے ریکارڈ کیے جانے کے بعد سڑکوں اور عوامی مقامات پر پولیس فورس تعینات کی گئی ہے۔ وزارت داخلہ نے سکیورٹی کو خراب کرنے کی کوششوں سے خبردار کیا تھا۔ حکمران اکثریت کے امیدوار اور موجودہ صدر ولد الغزوانی کے ان انتخابات میں کامیابی کے سب سے زیادہ امکانات تصور کیے جا رہے ہیں۔ مبصرین کو توقع ہے کہ نتائج پہلے راؤنڈ سے ہی ان کے حق میں ہوں گے اور وہ انتخابات دوسرے راؤنڈ میں نہیں جائیں گے۔ اس کے باوجود ان کے حریفوں میں سے کچھ کی مقبولیت موجود ہے۔ خاص طور پر حزب اختلاف کے رہنما حمادی ولد سیدی المختار ایک اسلامی رجحان رکھتے ہیں۔ پارلیمانی نمائندے برام الدہ اعبید بھی ہیں جنہوں نے 2019 کے انتخابات میں دوسرا نمبر حاصل کیا تھا۔ موریطانیہ کے الیکشن کمیشن کے مطابق اگر پہلے راؤنڈ میں کوئی بھی امیدوار مطلوبہ اکثریت حاصل نہ کرسکا تو 13 جولائی کو دوسرا راؤنڈ ہوگا۔

امریکہ نے 7 اکتوبر سے اسرائیل کو 2000 پاؤنڈ وزنی ہزاروں بم بھیجے

واشنگٹن (ایجنسیاں)

دو امریکی حکام نے بتایا کہ بائیڈن انتظامیہ نے غزہ جنگ شروع ہونے کے بعد سے اسرائیل کو بڑی تعداد میں گولہ بارود بھیجا ہے جس میں 10,000 سے زیادہ 2,000 پاؤنڈ وزنی انتہائی تباہ کن بم اور ہزاروں ہیل فائر میزائل شامل ہیں۔ یہ حکام ہتھیاروں کی ترسیل کی تازہ ترین فہرست سے آگاہ تھے۔ گذشتہ اکتوبر میں جنگ کے آغاز اور حالیہ دنوں کے درمیان ریاست ہائے متحدہ امریکہ نے کم ازکم 14,000 ایم کے-84 بم 2,000 پاؤنڈ وزنی، 500 پاؤنڈ وزنی 6,500 بم، درستگی سے داغنے والے 3,000 فضا سے زمین پر مار کرنے والے ہیل فائر میزائل، 1,000 مورچہ شکن بم، چھوٹے قطر کے علاقے میں مار کرنے والے 2600 ہوائی بم اور دیگر گولہ بارود منتقل کیے ہیں۔ اگرچہ حکام نے ترسیلات کے لیے کوئی ٹائم لائن نہیں بتائی لیکن ہتھیاروں کی مجموعی تعداد یہ ظاہر کرتی ہے کہ اپنے اتحادی کے لیے امریکی فوجی مدد میں کوئی خاص کمی نہیں آئی ہے۔ اور ایسا ہتھیاروں کی فراہمی محدود کرنے کے بین الاقوامی مطالبات اور انتظامیہ کی طرف سے طاقتور بموں کی ترسیل روکنے کے حالیہ فیصلے کے باوجود ہوا ہے۔ ماہرین نے کہا کہ اسرائیل کو غزہ میں آٹھ ماہ کی شدید فوجی مہم میں استعمال ہونے والی رسد کو دوبارہ بھرنے کے لیے جتنی تعداد میں اسلحے کی ضرورت ہوگی، ترسیل کا مواد اس ضرورت سے مطابقت رکھتا ہے۔ سینٹر فار سٹریٹجک اینڈ انٹرنیشنل سٹڈیز کے ہتھیاروں کے ماہر ٹام کاراکو نے کہا، "اگرچہ اسلحے کی یہ تعداد کسی بڑے تنازع میں نسبتاً تیزی سے خرچ ہوسکتی ہے لیکن یہ فہرست ہمارے اسرائیلی اتحادیوں کے لیے امریکہ کی طرف سے کافی حد تک حمایت کی واضح عکاسی کرتی ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ درج کردہ جنگی ہتھیاروں اس نوع کے ہیں جن کا استعمال اسرائیل حماس کے خلاف لڑائی میں یا حزب اللہ کے ساتھ ممکنہ تنازعہ میں کرے گا۔ ترسیل کے اعداد وشمار جن کی پہلے اطلاع نہیں دی گئی ہے، غزہ جنگ شروع ہونے کے بعد سے اسرائیل کو بھیجے گئے ہتھیاروں کی تازہ ترین اور وسیع تعداد کی معلومات فراہم کرتے ہیں۔ اسرائیل اور ایرانی حمایت یافتہ حزب اللہ کے درمیان حالیہ دنوں میں کشیدگی میں اضافے سے ایک مکمل جنگ چھڑنے کا خدشہ ہے۔ امریکی حکام میں سے ایک نے بتایا کہ یہ ترسیل غزہ تنازعہ شروع ہونے کے بعد سے اسرائیل کو بھیجے گئے ہتھیاروں کی ایک زیادہ بڑی فہرست کا حصہ ہے۔ بائیڈن انتظامیہ کے ایک سینئر اہلکار نے بدھ کو صحافیوں کو بتایا کہ واشنگٹن نے سات اکتوبر سے اسرائیل کو 6.5 بلین ڈالر مالیت کے ہتھیار بھیجے ہیں۔

اسرائیلی وزیرِ اعظم بنیامین نیتن یاہو نے حالیہ ہفتوں میں دعویٰ کیا تھا کہ واشنگٹن ہتھیاروں کو روک رہا تھا۔ اس بات کی امریکی حکام نے بارہا تردید کی ہے حالانکہ انہوں نے کچھ "رکاوٹوں" کو تسلیم کیا تھا۔ بائیڈن انتظامیہ نے 2,000 پاؤنڈ وزنی بموں کی ایک کھیپ اس تشویش کی بنا پر روک دی ہے کہ اس سے غزہ کے گنجان آباد علاقوں میں تباہ کن اثرات کا خدشہ ہے لیکن امریکی حکام کا اصرار ہے کہ دیگر تمام ہتھیاروں کی ترسیل معمول کے مطابق جاری رہے گی۔ ایک 2,000 پاؤنڈ وزنی بم موٹے کنکریٹ اور دھات کو چیر سکتا ہے جس سے دھماکے کا ایک وسیع رداس پیدا ہوتا ہے۔ رائٹرز نے جمعرات کو اطلاع دی ہے کہ امریکہ اسرائیل کے ساتھ بڑے بموں کی کھیپ کے اجراء پر بات کررہا ہے جسے مئی میں رفح میں فوجی کارروائی کے خدشات کی بنا پر روک دیا گیا تھا۔

غزہ کے ساحل سے امریکی فوجی گھاٹ دوبارہ ہٹا دیا گیا

واشنگٹن (ایجنسیاں) پینٹاگون نے جمعہ کو کہا کہ غزہ کے ساحل سے عارضی امریکی امدادی گھاٹ کو علاقائی حدود سے باہر کے سمندر کی وجہ سے دوبارہ ہٹا دیا گیا اور اسے رسے کی مدد سے کھینچ کر اسرائیل کی بندرگاہ کی طرف لے جایا جائے گا۔ مئی کے وسط میں اس کی ابتدائی تنصیب کے بعد سے یہ تیسرا موقع ہے کہ خراب موسمی حالات کی وجہ سے گھاٹ کو ساحل سے الگ کیا گیا ہے اور اس وجہ سے غزہ میں امداد کی تقسیم میں بھی مشکلات کا سامنا ہے۔ پینٹاگون کی ڈپٹی پریس سکریٹری سبرینا سنگھ نے شرقِ اوسط کے لیے ذمہ دار فوجی کمان کے حوالے سے صحافیوں کو بتایا، "اس ہفتے کے آخر میں متوقع علاقائی حدود سے باہر سمندری ریاستوں کی وجہ سے سنٹرل کمانڈ نے غزہ کے عارضی گھاٹ کو اس کے لنگر انداز مقام سے ہٹا دیا ہے اور اسے واپس اسرائیل کے اشدود لے جایا جائے گا۔ انہوں نے کہا، ان کے پاس گھاٹ کی دوبارہ تنصیب کی کوئی تاریخ نہیں ہے اور مزید کہا، "کمانڈر ہفتے کے آخر میں سمندری ریاستوں کا جائزہ جاری رکھیں گے۔

مسجد نبویؐ: معمر اور معذور افراد کیلئے سہولتوں کا اعلان

مدینہ منورہ (یو این آئی) سعودی عرب میں حرمین شریفین کی جنرل اتھارٹی مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حجاج اور زائرین کی خدمت کیلیے کوششوں کو تیز کر رہی ہے۔ سعودی خبر رساں ادارے ایس پی اے کے مطابق اتھارٹی معمر اور معذور افراد کے لیے اعلی اور بہترین خدمات فراہم کرنے پر کام کر رہی ہے، معمر اور معذور افراد پر خصوصی توجہ مرکوز کی جارہی ہے۔ مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دروازوں کے قریب نماز کے لیے دس خصوصی ایریا، شمالی توسیع میں چار مصلی اور مشرقی توسیع میں تین مصلی تیار کیے گئے ہیں۔ اتھارٹی کی جانب سے فراہم کی جانے والی خدمات میں مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اس کے صحن کے اندر الیکٹرانک گالف کارٹس اور ویل چیئرز موجود ہیں جو نمازیوں اور زائرین کی آمد ورفت آسان بناتی ہیں۔ اس کے علاوہ مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چھت پر قوت سماعت اور گویائی سے محروم افراد کیلیے بھی ایک خصوصی کمرہ بنایا گیا ہے، جہاں 100 افراد نماز کی ادائیگی کرسکتے ہیں۔ وہ سائن لینگویج کے ذریعے جمعے کے خطبے کو سمجھ سکتے ہیں۔ دوسری جانب سعودی عرب میں شدید گرمی کی وجہ سے مسجد الحرام اور مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں جمعے کے خطاب اور نماز سے متعلق اہم فیصلہ کیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق سربراہ برائے مسجد الحرام اور مسجد نبوی شیخ ڈاکٹر عبدالرحمان السدیس نے جمعہ کی نماز کے خطاب کا دورانیہ کم کرنے کی ہدایات جاری کردیں۔ نئے احکامات کے مطابق مسجد الحرام اور مسجد نبوی میں جمعہ کا خطاب اور نماز پندرہ منٹ کے اندر ادا کرنے کی ہدایات کی گئی ہے۔ مقامی سعودی میڈیا کے مطابق یہ فیصلہ سخت گرم موسمی حالات کے پیش نظر کیا گیا ہے، یہ تبدیلی سخت گرمیوں تک جاری رہے گی، جس کے بعد سابقہ روٹین پر عمل درآمد کیا جائے گا۔

جرمن شہریت حاصل کرنا اب اور بھی آسان

برلن (یو این آئی) جرمن حکومت نے ملک کو درپیش ملازمین اور ہنرمند کاریگروں کی کمی کو پورا کرنے کے لیے 'اپرچونیٹی کارڈ' یا 'چانسنکارٹ' کا اجرا شروع کردیا ہے۔ حکومت کے اس اقدام کے بعد غیر یورپی افراد کے لیے جرمنی میں قانونی طور پر رہائش اور ملازمت کرنا مزید آسان ہوسکتا ہے۔ گزشتہ روز جمعرات کو جرمن حکومت کی جانب سے جاری اصلاحات کے نفاذ کے بعد متعدد لوگ اپنی موجودہ قومیت ترک کیے بغیر جرمن شہری بن سکیں گے۔ شینگن نیوز کی رپورٹ کے مطابق جرمنی میں طویل مدتی مقیم غیرملکی افراد کے لیے نئے قوانین اور ضوابط میں اہم تبدیلیاں متعارف کروائی جارہی ہیں جن کا مقصد ان کے حقوق میں اضافہ اور انہیں بہتر سماجی، اقتصادی اور قانونی تحفظ فراہم کرنا ہے۔ ان تبدیلیوں کا مقصد جرمنی میں مقیم غیر ملکیوں کی زندگیوں کو بہتر بنانا اور ان کو درپیش مشکلات کو کم کرنا ہے۔ رپورٹ کے مطابق قوانین میں تبدیلی کا مطلب ہے کہ شہریت کے لیے رہائش کی شرط آٹھ سال سے کم کرکے پانچ سال کردی گئی ہے جبکہ کچھ دیگر صورتوں میں یہ مدت مزید کم ہوکر تین سال ہوسکتی ہے۔

ایران: کوئی بھی صدارتی امیدوار اکثریت حاصل نہ کرسکا، دوبارہ الیکشن ہوں گے

تہران (یو این آئی)

ایران میں قبل از وقت ہونے والے صدارتی انتخابات میں کوئی بھی امیدوار 50 فیصد ووٹ حاصل نا کرسکا جس کے بعد دوبارہ ووٹنگ کرانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ عرب میڈیا کے مطابق ایرانی وزارت داخلہ نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ صدارتی انتخابات میں کسی امیدوار کو اکثریت (50 فیصد ووٹ) نا ملنے کے باعث ایران میں 5 جولائی کو دوبارہ صدارتی الیکشن منعقد ہونگے، صدارتی الیکشن کے دوسرے مرحلے میں مسعود پزیشکیان اور سعید جلیلی میں مقابلہ ہوگا۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ کل ہونے والے انتخابات میں جو نتائج سامنے آئے ہیں ان میں مسعود پزیشکیان تقریباً ایک کروڑ 40 لاکھ ووٹ لیکر سب سے آگے رہے جب کہ ان کے مضبوط حریف سعید جلیلی نے تقریباً 95 لاکھ ووٹ حاصل کیے۔ ایران کے صدارتی الیکشن میں محمد باقر 34 لاکھ ووٹ لیکر تیسرے نمبر پر رہیں جبکہ مصطفیٰ پور محمدی محض 2 لاکھ سے کچھ زائد ووٹ حاصل کر سکے۔ ایرانی الیکشن کمیشن کے مطابق 28 جون کو ہونے والے صدارتی انتخابات میں ووٹر ٹرن آوٹ 40 فیصد رہا جب کہ 2021 میں ہونے والے الیکشن میں ٹرن آوٹ 48 فیصد تھا، صدارتی انتخابات میں 2 کروڑ 45 لاکھ ووٹوں کی گنتی مکمل کی گئی۔ ایرانی صدارت کیلئے سعید جلیلی، محمد باقر، مسعود پزیشکیان اور مصطفیٰ پور محمدی کے درمیان مقابلہ تھا مگر 50 فیصد سے زیادہ ووٹ حاصل نہ کرسکنے کے بعد اب ایران میں 5 جولائی کو صدارتی انتخابات کے دوسرے مرحلے میں دوبارہ ووٹ ڈالے جائیں گے۔ واضح رہے کہ سابق ایرانی صدر ابراہیم رئیسی کی ہیلی کاپٹر حادثے میں موت کے باعث ایران میں قبل از وقت انتخابات منعقد ہوئے تھے۔ صدر ابراہیم رئیسی، وزیر خارجہ اور آیت اللہ خامنہ ای کے ترجمان گزشتہ ماہ ہیلی کاپٹر حادثے میں جاں بحق ہوگئے تھے۔

مباحثے میں خراب کارکردگی کے باوجود بائیڈن صدارتی مہم جاری رکھیں گے

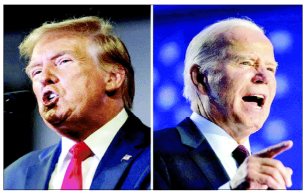

واشنگٹن (ایجنسیاں) صدر جو بائیڈن نے گذشتہ سال جب اعلان کیا کہ وہ دوبارہ انتخاب لڑیں گے تو پارٹی کے اندرونی حلقوں کی جانب سے ان کی پیرانہ سالی سے متعلق واضح سوال کو یہ کہ کرٹال دیا تھا کہ وہ دوبارہ الیکشن لڑنے کے لیے اتنے بوڑھے نہیں ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ میڈیا نے ان کی عمر پر غیر منصفانہ توجہ مرکوز کر رکھی ہے۔ ریپبلکنز سوشل میڈیا پر انتہائی مسخ شدہ ویڈیوز پوسٹ کر رہے ہیں جس کی وجہ سے وہ حقیقت میں کمزور دکھائی دے رہے ہیں۔ نیویارک ٹائمز کے مطابق اب ان کا ٹرمپ سے پہلا مباحثہ ہوا ہے تو وائٹ ہاؤس میں ان کے انکار کے دن ختم ہو گئے ہیں۔ جمعرات کی شام سابق صدر ٹرمپ کے ساتھ ہونے والے مباحثے میں ان کی غیر مستحکم کارکردگی کے بعد صدر کے قریبی لوگ اب ان کی قابلیت کے بارے میں خدشات کو نظرانداز نہیں کر سکتے۔ 81 سالہ بائیڈن نے جمعہ کے روز خود اعتراف کیا کہ وہ اب جوان نہیں ہیں اور انہوں نے مباحثہ میں ایک قدم کھو دیا۔ حالانکہ انہوں نے شمالی کیرولینا میں ایک ریلی میں اپنے لیے پہلے سے زیادہ مضبوط کیس بنایا تھا۔ بائیڈن ٹیم نے سابق صدر اوباما اور جنوبی کیرولینا کے نمائندے جیمز ای کلایبرن جیسے ڈیموکریٹک اتحادیوں کی توثیق کا استعمال کرتے ہوئے صدر کے لیے نوجوان امیدوار کو نامزدگی دینے کے مطالبات کو مسترد کر دیا تھا۔ لیکن بہت سے پریشان ڈیموکریٹس، جن میں ان کی انتظامیہ کے کچھ لوگ بھی شامل ہیں، حیران ہیں کہ ایسا کیسے ہوا۔ انہوں نے بائیڈن کو اجازت دینے پر صدر کی ٹیم پر تنقید کی ہے۔ مسٹر بائیڈن کے قریبی لوگ ان سے بات کرنے سے کیسے قاصر رہے؟ وہ مباحثے پر کیسے متفق ہو سکتے ہیں جب وہ جانتے تھے کہ یہ اس قدر بُری شکل اختیار کرسکتا ہے؟ ڈیوڈ ایکسلروڈ، جو اوباما کے ایک سینئر مشیر تھے، نے بحث کے بعد صبح کہا کہ گزشتہ رات ایک قسم کی چونکا دینے والی تھی کیونکہ ہم نے سنا کہ وہ تیاری کر رہے تھے، مباحثے کے پہلے 10 منٹ تباہی کے تھے، یہ سمجھنا مشکل ہے کہ یہ کیسے ہوا؟ یہ لوگوں کے خوف کو دور کرنے کا بہترین موقع تھا لیکن ہوا اس کے برعکس ہے۔ اب تک بائیڈن کے اتحادی اکثر ان لوگوں پر تنقید کرتے تھے جنہوں نے صدر کی عمر کے بارے میں سوالات اٹھائے تھے۔ خصوصی وکیل رابرٹ ہوئر نے خفیہ دستاویزات کی غلط ہینڈلنگ پر بائیڈن کے خلاف الزامات عائد نہ کرنے کا فیصلہ کیا اور رپورٹ جاری کی تھی کہ جس میں ایک عنصر یہ تھا کہ صدر بائیڈن جیوری کا مردکی طرح سامنا کریں گے۔

دوسری جانب امریکی صدر جو بائیڈن نے باور کرایا ہے کہ آخری صدارتی مباحثے میں خراب کارکردگی کے باوجود وہ صدارتی انتخابات کی دوڑ میں اپنی شرکت جاری رکھیں گے۔ موجودہ صدر جو بائیڈن اور سابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے درمیان پہلے صدارتی مباحثے کو دنیا بھر میں کروڑوں افراد نے دیکھا تھا۔ مبصرین نے بائیڈن کے حوالے سے اس مباحثے کو نہایت مایوس کن قرار دیا تھا۔ شمالی کیرولائنا ریاست میں اپنے حامی مجمع سے خطاب میں بائیڈن نے کہا کہ وہ ماضی کی طرح سہولت سے چلنے اور روانی سے بولنے پر قادر نہیں رہے اور اچھی طرح مباحثہ نہیں کرتے ہیں تاہم وہ امریکیوں کے لیے حقیقت بیان کرنا جانتے ہیں۔ بائیڈن کے تازہ بیان سے اس بات کی تصدیق ہوگئی کہ وہ اپنے ریپبلکن حریف ڈونلڈ ٹرمپ کے خلاف پریشان کن مباحثے کے بعد بھی صدارتی منصب کی دوڑ سے پیچھے نہیں ہٹیں گے۔ امریکی ایوان کے ریپبلکن اسپیکر مائیک جانسن نے صدر جو بائیڈن کی حالت کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ "یہ صرف ڈیموکریٹک پارٹی کا نہیں بلکہ ملک کا مسئلہ ہے۔